۱۴۲۹/۱۲/۲۸
۲۰۰۸/۱/۹
۸۵/۳۱۵

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں
فتاویٰ شامی ج: ۲: ص: ۱۵۳ میں لکھا ہوا ہے کہ جس بندے نے کسی کا ایک دانق کے بقدر حق مارا ہوگا، اس کی سات سو مقبول نمازوں کا ثواب صاحبِ حق کو دیدیا جائیگا۔ اس کی دلیل کیا ہے اور موجودہ دور میں روپوں، پیسوں کے حساب سے دانق کتنے کا ہے؟

25/12/2008 المستفتی: ساجد الرحمٰن

بوفت محمد راشد ڈسکوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں جس عبارت کے متعلق پوچھا گیا ہے وہ درمختار کی عبارت ہے، شامی کی نہیں، اور وہ یہ ہے:۔

"أنه یؤخذ لدانق ثواب سبعمائة صلاة بالجماعة"

اور یہی عبارت اشباہ میں بھی مذکور ہے:۔

"جاء فی بعض الکتب أنه یؤخذ لدانق ..... الخ

(الأشباہ والنظائر ، الفن الأول ، القاعدۃ الثانیة

ص: ۳۶ ، دار الفکر)

اور یہی عبارت بزازیہ میں بھی ذکر کی گئی ہے۔

البتہ ان تینوں کتابوں میں بغیر کسی تصریح کے یوں فرمایا گیا ہے:۔ "جاء فی بعض الکتب" اور کتاب کی تعیین نہیں کی گئی ہے، چنانچہ علامہ شامی نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا: کہ اس سے یا تو کتب سماویہ مراد ہیں یا یہ علماء کرام میں سے کسی کا قول ہے،

اس سے معلوم ہوا کہ یہ حدیث نہیں ہے اور نہ ہی ذخیرہ احادیث میں کوئی ایسی حدیث مل سکی۔

ہاں! احادیث میں اس بات کثرت سے ذکر آیا ہے کہ جو شخص کسی صاحبِ حق کا حق ادا کئے بغیر دنیا سے رخصت

Scanned by CamScanner

ہوجائے تو آخرت میں صاحب حق کو اسکا حق اس کی حسنات سے دلایا جائیگا۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له مظلمة لأخيه من عرضه أو شيء فليتحلله منه اليوم قبل أن لا يكون دينار أو درهم، إن كان له عمل صالح أخذ منه بقدر مظلمته، وإن لم يكن له حسنات أخذ من سيئات صاحبه فحمل عليه۔

وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: أتدرون ما المفلس؟ قالوا: المفلس فينا من لا درهم له ولا متاع فقال: إن المفلس من أمتي من يأتي يوم القيامة بصلوة وصيام وزكوة ويأتي قد شتم هذا وقذف هذا وأكل مال هذا وسفك دم هذا وضرب هذا فيعطى هذا من حسناته وهذا من حسناته فإن فنيت حسناته قبل أن يقضى ما عليه أخذ من خطاياهم فطرحت عليه ثم طرح في النار۔

(مشكوة المصابيح، كتاب الظلم، ص: ۴۳۵، قديمي)

اور دانق کے بارے میں حضرت مولانا مفتی شفیع صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ دانق تقریباً ۷ ۱/۵ رتی کا ہوتا ہے اور اصل یہ ہے کہ دانق ۴ قیراط کا ہے، اور ایک قیراط ۱ ۴/۵ رتی ہے، تو چار قیراط ۷ ۱/۵ رتی کے ہوئے۔

فقط واللہ اعلم بالصواب

حررہ: سلیمان لطف اللہ [illegible]

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

بالجامعۃ الحسنا رومیہ کراچی

الجواب صحیح

محمد یوسف افغانی

۱۳/۱/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح

[illegible]